JIBAS (The International Journal of Islamic Business, Administration and Social Sciences) (Quarterly) Trilingual (Arabic, English, Urdu)
ISSN: APPLIED FOR (P) & (E)
Home Page: http://jibas.org
FOLLOWS REQUIREMENTS OF HEC FOR Y CATEGORY
Indexing: IRI (AIOU), Australian Islamic Library, Euro pub.
PUBLISHER HABIBIA RESEARCH ACADEMY
Project of **JAMIA HABIBIA INTERNATIONAL,**
Reg. No: KAR No. 2287 Societies Registration Act XXI of 1860 Govt. of Sindh, Pakistan.
Website: www.habibia.edu.pk,
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

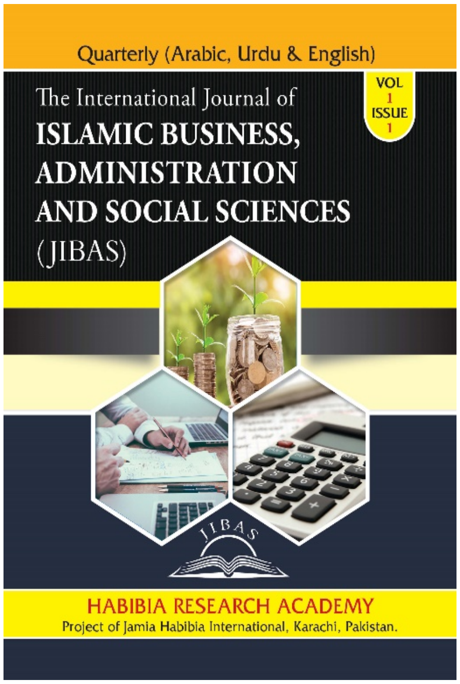

TOPIC:

ISLAMIC FINANCING MODES, AND ITS GROWING NEW TREND IN INFRASTRUCTURE PROJECT FINANCING, AN ANALYSIS.

اسلامی صیغہ ہائے تمویل، اور گلوبل انفراسٹرکچر پروجیکٹ فائنانس کی ضروریات کے لئے اس کا بڑھتا ہوا نیا رجحان

AUTHORS:

1. *Abdul Wahab Sultan Dirvi. Research Scholar M.Phil. Department of Usooluddin, Karachi University. Email ID: a.wahabsultan.d786@gmail.com*
2. *Momin Fayyaz Shaikh, Lecturer, Mohammad Ali Jinnah University Karachi. Email ID: abdul.momin.fayyaz@gmail.com*

HOW TO CITE: *Sultan, Abdul Wahhab, and Momin Fayyaz Shaikh. 2021. "URDU 1 ISLAMIC FINANCING MODES, AND ITS GROWING NEW TREND IN INFRASTRUCTURE PROJECT FINANCING, AN ANALYSIS: اسلامی صیغہ ہائے تمویل، اور گلوبل انفراسٹرکچر پروجیکٹ فائنانس کی ضروریات کے لئے اس کا بڑھتا ہوا نیا رجحان". The International Journal of Islamic Business, Administration and Social Sciences (JIBAS) 1 (1):1-10. URL: http://jibas.org/index.php/jibas/article/view/2.*
Vol. 1, No.1 || January –March 2021 || P. 1-08
Published online: 2021-03-15

QR CODE

ISLAMIC FINANCING MODES, AND ITS GROWING NEW TREND IN INFRASTRUCTURE PROJECT FINANCING, AN ANALYSIS.

اسلامی صیغہ ہائے تمویل، اور گلوبل انفراسٹرکچر پروجیکٹ فائنانس کی ضروریات کے لئے اس کا بڑھتا ہوا نیا رجحان

Abdul Wahab Sultan, Momin Fayyaz Shaikh

ABSTRACT:
This article briefly throws lights on the growing new trend of mobilizing Islamic finance in Infrastructure projects globally and nationally, in Pakistan. An estimate of global infrastructure needs has been studied in the light of some steamed reports. The potential of Islamic finance, especially Sukook model on preferal basis, has been described as an alternative building block of Islamic project financing.
Keywords: *Islamic finance, Infrastructure, Projects, trend, Pakistan*

ملکی معیشت کی ترقی میں انفراسٹرکچر پراجیکٹس فائنانسنگ کا کردار: یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ انفراسٹرکچر کے ترقیاتی منصوبے ملک کی اکانومی کی ساکھ کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور اس سے ملکی معیشت میں توازن پیدا ہونے لگتا ہے۔ ملکی بجٹ میں اس قسم کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے جگہ رکھنا ہر ملک کی ناگزیر ضرورت بن گئی ہے۔ پاکستان اور انفراسٹرکچر پراجیکٹس: پاکستان ایک ترقی پذیر (Developing) ملک ہے، اس لئے ہر ترقی پذیر ملک کی طرح پاکستان کے انفراسٹرکچر منصوبوں (Projects) کا دائرہ پھیلا ہوا ہے۔ اس میں روڈوں اور شاہراہوں کی تعمیر، واٹر سپلائی، ڈیموں کی تعمیر، سیوریج (Savage)، معدنیات، تیل اور گیس وغیرہ کے منصوبے شامل ہیں۔ تاہم دیگر ترقی پذیر ممالک کی طرح پاکستان بھی معاشی ذرائع (Resources) کی کمی اور عدم دستیابی کے باعث اپنے انفراسٹرکچر منصوبوں کی تمویل (Financing) مناسب اور تیز تر طریقے سے نہیں کرپاتے، جن سے وہ عوامی ضروریات کو پورا کرسکیں۔ پاکستان میں اس مقصد کے لئے انفراسٹرکچر پالیسی بھی بنائی گئی ہے، اور ایک ادارہ (PDLC) بھی قائم کیا گیا ہے، جو پاکستان میں انفراسٹرکچر پروجیکٹس کی پالیسی بنانے کا کام کرتا ہے۔ انفراسٹرکچر پراجیکٹس کی عالمی ضروریات کا ایک جائزہ: (Estimate of Global Infrastructure Financing Needs): اب عالمی سطح پر یہ رجحان بڑھنے لگا ہے کہ انفراسٹرکچر کے میدان کی ترقیاتی منصوبوں جن کے زیادہ تر طریقہ ہائے کار پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ (PPPs) پر مشتمل ہوتے ہیں، ان کو اسلامی فائنانس کے گائیڈ لائنز پر استوار کیا جائے۔ ایک سروے کے مطابق جو ایشیا کے ترقیاتی بینک (ADB) نے کیا ہے: "اس وقت بھی ایک اندازے کے مطابق ایک ٹریلین سے اوپر کی رقم درکار ہے تاکہ اس سے اگلی دہائی میں اس سے ایشیائی ممالک کے انفراسٹرکچر منصوبوں کی بنیادی ضروریات پوری ہوں"[(1)] ADB کی اس سروے کے مطابق ایشیا میں انفراسٹرکچر کی ترقیاتی منصوبوں کے سلسلے میں انرجی، ٹرانسپورٹ کے لئے کئی سو بلین ڈالر درکار ہوں گے، ٹیلی کمیونیکشن، واٹر سپلائی اور واسٹ ڈسپوزل کے منصوبوں کا بھی یہی حال ہے۔ ملک سطح کے ان منصوبوں کی ضرورت جن ممالک کو ہے ان میں بنگلہ دیش، چین، انڈیا، انڈونیشیا، پاکستان، فیلپین اور تھائی لینڈ وغیرہ کے نام ذکر کئے گئے ہیں۔ اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم (اوای

سی ڈی) (The Organization of Economic Cooperation and Development (OECD)) کے ایک اندازہ کے مطابق سڑکوں، ریلوں، ٹیلی مواصلات، بجلی اور پانی کے انفراسٹرکچر کے پراجیکٹس میں سرمایہ کاری کے لئے 2030 تک عالمی سطح پر لگ بھگ 7571 کھرب ڈالر کی ضرورت ہوگی۔ اسی طرح ابھرتی ہوئی مارکیٹوں کو اگلی دہائی میں انفراسٹرکچر پروجیکٹس میں سرمایہ کاری کے لئے 21 ٹریلین امریکی ڈالر کی ضرورت ہوگی۔ انفراسٹرکچر ترقیاتی منصوبے اور اسلامی فائنانس کے درمیان فطری مناسبت: چونکہ اسلامی فائنانس اپنی ساخت پرداخت میں ایک غیر سودی (Riba free) اور اثاثہ جات پر مبنی (Assists back) طریقہ معیشت ہے، اس لئے پراجیکٹ فائنانس اور پی پی پراجیکٹس کے لئے اسلامی فائنانس زیادہ بہتر ماڈل کے طور پر سامنے آسکتا ہے، اس سلسلہ میں مختلف ممالک میں کاوشیں شروع ہوگئی ہیں، اور خاصی پیش رفت بھی ہوگئی ہیں، پراجیکٹ فائنانس اپنی ساخت پرداخت میں مبنی بر اثاثہ طریقہ کار ہے، جو اسلامی معیشت سے گہرا ہم آہنگ ہے، اس لئے کہ اسلامی معیشت بھی حقیقی اثاثہ جات کی بنیاد پر مبنی طریقہ ہائے تمویل بتلاتا ہے، اور محض ایسے فرضی عقود کی نفی کرتا ہے، جن کے پشت پر کوئی حقیقی اثاثہ نہ ہو۔ نیز اسلامی معیشت ضمان میں شرکت (Risk sharing) کے فلسفہ پر مبنی صیغہ ہائے تمویل پیش کرتا ہے، جس کا پراجیکٹ فائنانس متقاضی ہوتا ہے۔ اس پس منظر میں پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ (PPP) کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے اسلامی طریقہ ہائے تمویل جتنے سازگار ہوسکتے ہیں کوئی دوسرا طریقہ اتنا سازگار نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ ماہرین معاشیات نے بھی اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے لکھا ہے:

"Islamic finance is based on a philosophy of sharing risk,.. Moreover, Islamic finance should promote social and economic development by creating real assets, not just by generating transactions tharr are merely financial .In this context, infrastructure PPP projects are a natural fit for Islamic finance. Financing these projects entails certain level of risks sharing with other project parties, and the projects serve the large purpose of social and economic development by creating essential assets in the public interest "(2)

ترجمہ: "اسلامی فائنانس ضمان میں شرکت کے فلسفہ پر مبنی ہوتا ہے، جو معاشی اور سماجی ترقی کے لئے حقیقی اثاثہ جات کو بنیاد بنانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، محض اقتصادی زری معاملات کی بنیاد کی حوصلہ افزائی نہیں کرتا، اس لحاظ سے انفراسٹرکچر کے پی پی پی کے منصوبے فطری طور پر اسلامی طریقہ معیشت سے زیادہ ہم آہنگ ہیں، اس لئے کہ ان منصوبوں میں بھی منصوبوں میں شریک دوسرے فریقوں کے ساتھ رسک کو شریک کیا جاتا ہے، اور وسیع تر قومی مفاد کی خاطر حقیقی اثاثہ جات کی بنیاد پر معاملات کو طے کیا جاتا ہے۔" اسلامی مالیاتی اداروں (Islamic banks) بھی پراجیکٹ فائنانس اور PPPs Infrastructure Projects کے شرعی (Sharia compliant) ماڈلز اور صیغہ ہائے تمویل (Financing modes) متعارف کرارہے ہیں۔ اس سلسلہ میں 2017ء ورلڈ بینک گروپ (World Bank

(Group) کی طرف شائع کردہ ایک اہم رپورٹ (Mobilizing Islamic Finance For Infrastructure Public Private Partnership) کے نام شائع ہوئی ہے، جس میں PPPs پراجیکٹس کی فیلڈ میں اسلامی اقتصاد و معیشت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف ممالک میں اس کے رجحانات اور اقدامات کا ایک جامع جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے، نیز اسلامی معیشت کی طرف سے انفراسٹرکچر ترقیاتی منصوبوں کے بنیادی صیغہ ہائے تمویل پر بھی بحث کی گئی ہے۔ چنانچہ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ:

"Over the past decades, Islamic finance has emerged as one of the important sources for a wide variety of infrastructure projects, through both public sector and PPP shames. Amidst the dearth of conventional infrastructure financing, Islamic finance offers the prospect of widening the sources of financing needed to meet the massive infrastructure investments in developing countries, including but not limited to Muslim-majority countries "[(3)]

ترجمہ: "پچھلی دو دہائیوں سے اسلامی فائنانس انفراسٹرکچر کے متنوع اور وسیع تر منصوبوں کے لئے پبلک سیکٹر اور پبلک پرائیوٹ سیکٹر پارٹنر شپ (PPPs) دونوں میدانوں میں تمویل کے ایک اہم ذرائع کے طور پر نمودار ہونے لگا ہے، انفراسٹرکچر کی فائنانس کے روایتی طریقوں کی اس بہتات میں بھی اسلامی فائنانس فائنانسنگ کا ایک وسیع تصور پر مبنی خدمات کا تصور پیش کرتا ہے جس سے ترقی پذیر ممالک میں انفراسٹرکچر کے شعبہ میں سرمایہ کاری کی بڑی ضروریات پوری ہو سکیں، جن میں غیر مسلم ممالک کی اکثریت والے ممالک بھی شامل ہیں، اگرچہ ان تک محدود نہیں۔" رپورٹ میں اسلامی طریقہ معیشت اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں کی باہمی مناسبت اور تعلق کا جائزہ لیتے ہوئے مزید کہا گیا ہے کہ:

The asset-backed nature of Islamic finance structures and ther emphasis on shared risks make them a natural fit for infrastructure PPPs. A wide variety of Islamic finance structures are available to provide sufficient flexibility to practitioners to select appropriate financing vehicles" .[(4)]

ترجمہ: "اسلامی فائنانس کا مبنی پر اثاثہ ساخت اور ضمان میں شرکت پر تاکیدی رویہ اس ماڈل انفراسٹرکچر کے PPPs (پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ) کے لئے فطری طور پر زیادہ سازگار طریقہ بنادیتا ہے۔ اسلامی طریقہ ہائے تمویل کی ایسی بڑی اور متنوع تعداد موجود ہے جو مالیاتی اداروں سے وابستہ افراد کو کافی شافی لچک فراہم کرتا ہے تاکہ وہ تمویل کے لئے موزوں پہیوں کا انتخاب کر سکیں۔" اسلامی فائنانس کے طریقہ ہائے تمویل میں قدرتی طور پر اتنی لچک اور جامعیت موجود ہے، کہ ہر قسم کے متنوع ملکی ترقیاتی منصوبوں کی تمویل کی صلاحیت بہم

پہنچاسکتے ہیں، جس کی بناء پر کبھی اسلامی فائنانس اور روایتی فائنانس کے ساتھ یکجا طور پر بھی اپنی جدا گانہ حیثیت باقی رکھتے ہوئے تمویل کا فریضہ سرانجام دے سکتا ہے،

Islamic finance structures are flexible enough to finance different infrastructure PPP projects .---.This flexibility of Islamic finance structure allows Islamic finance and conventional finance to coexist seamlessly in the same infrastructure project, on an equal footing basis. Although the two facilities will be documented separately [(5)] .

ترجمہ: اسلامی طریقہ ہائے تمویل مختلف انفراسٹرکچر کے پی پی پی منصوبوں کی تمویل کے لئے لچکدار ہیں، اور یہ لچک اسلامی فنانس کو روایتی طریقہ ہائے تمویل کے ساتھ یکساں بنیادوں پر ایک قسم کے انفراسٹرکچر منصوبے میں بغیر کسی رکاوٹ کے شریک رہنے کی اجازت دیتی ہے ۔ تاہم دونوں طریقوں کی تفاصیل اور شرائط کو الگ الگ دستاویز کیا جائے گا۔" بہر حال، ملکی ترقیاتی پراجیکٹس اور خصوصا انفراسٹرکچر کے ترقیاتی منصوبوں کے PPP ماڈل کے لئے اسلامی فائنانس کے صیغہ ہائے تمویل اپنی ساخت پرداخت، مبنی بر اثاثہ ہونے اور ضمان میں شرکت جیسی خصوصیات کی بناء پر زیادہ سازگار، مناسب، اور لچک کی خصوصیات کے حامل ہیں۔ بڑھتے ہوئے رجحانات اور کامیاب تجربات: اس رپورٹ میں متعدد ممالک میں انفراسٹرکچر کے منصوبوں میں اسلامی فائنانس کے طریقہ کار کو اختیار کرنے کے رجحانات کی بڑھتی شرح اور اس کی کامیاب تجربات کو ظاہر کیا گیاہے, انفراسٹرکچر کے اسلامی فائنانس کے ذرائع سے پاکستان سمیت دیگر متعدد ممالک میں سرمایہ کاروں کی توجہ بھی اس شعبہ کی طرف ان ممالک میں بڑھ رہی ہے:

"The success of PPPs in using Islamic finance has motivated project sponsors (equity investors) in countries such as Bangladesh, Indonesia, Kazakhstan, Malaysia, Mall, Morocco, Nigeria, Pakistan, Saudi Arbia, Turkey, and Uzbekistan to continue to seek Islamic finance". [(6)]

2015 میں ایک عالمی کانفرنس منعقد ہوئی، جس کا عنوان تھا (International Conference on Financing for Development)، اس میں دنیا بھر کے لیڈرز نے شرکت کی۔ اس میں 2015 سے 2030ء تک "پائیدار ترقی کے اہداف (2030 Agenda for Sustainable Development Goals) طے کیا گیا، جس کو (SDGs) کے مخفف کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے۔ اس ایجنڈا میں بنیادی طور پر پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ کے ذریعے انفراسٹرکچر کی ترقیاتی منصوں پر زور دیا گیا، اور اس اس کو دنیا سے غربت کے خاتمہ اور فوڈ سیکورٹی، صحت، تعلیم، آب وہوا (Climate) کی تبدیلیوں، تعمیراتی انفراسٹرکچر، کے علاوہ معاشی، سماجی (Social)، اور

ماحولیاتی (Environmental) مسائل پر قابو پانے کے لئے پبلک اور پرائیوٹ دونوں سطح پر حل کرنے کے لئے مناسب طریقہ کے طور پر پیش کیا گیا۔ یعنی ان مسائل کے حل کے لئے اور ترقیاتی منصوبوں کو بروئے کار لانے کے لئے پبلک سیکٹر کے ساتھ پرائیوٹ سیکٹر کی صلاحیتوں اور تجربات سے بھی فائدہ اٹھانے کے طریقوں کو روبہ عمل لانے کی تجویز پیش کی گئی(7)۔ اس تناظر میں اس شعبہ میں اسلامی فائنانس کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ:

"Islamic finance can provide a complementary source of financing to these efforts, given the flexibility in Islamic finance instruments".(8)

ترجمہ: "اسلامی فائنانس ان کاوشوں کے لئے اپنے لچکدار آلات اور صیغہ ہائے تمویل کو بروئے کار لاتے ہوئے تمویل کا ایک بہترین اور مکمل ذریعہ فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔" پاکستان میں صکوک (Islamic certificates) کا پس منظر اور بڑھتا ہوا رجحان: انفراسٹرکچر پروجیکٹس کی ضروریات کی تکمیل کے لئے اسلامی فائنانس کے تقریباً تمام بلڈنگ بلاکس کارآمد ہیں، اور مختلف ضروریات کے لحاظ سے مختلف صیغہ ہائے تمویل اختیار کئے جاسکتے ہیں، تاہم صکوک کا ماڈل ان میں سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے، اور پاکستان میں اسی ماڈل کو زیادہ تر اختیار کیا جارہا ہے۔ پاکستان میں 2005 سے صکوک کا اجراء شروع ہوا، اس وقت سے چار انٹرنیشنل صکوک جاری کئے گئے ہیں، جن کی قیمت تقریباً ساڑھے تین بلین امریکی ڈالر رہی ہے، جبکہ 113 مقامی صکوک جاری کئے گئے ہیں، جن کی قیمت تقریباً 1231 بلین پاکستانی روپے رہی ہے۔ پاکستان میں مشارکہ اور اجارہ کے صکوک کا تناسب: پاکستان میں زیادہ تر "مشارکہ" اور "اجارہ" کے صکوک جاری کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ مشارکہ کے اب تک (58)، جبکہ اجارہ کے (28) صکوک جاری کئے گئے ہیں۔ یہی دو وسیع پیمانے پر پاکستان میں اسلامک پراجیکٹ فائنانسنگ اسٹرکچرز کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ جبکہ IIFM کے 2019 کے رپورٹ کے مطابق 74 فیصد صکوک اجارہ کے جاری کئے گئے ہیں۔ پاکستان میں صکوک (اسلامی سرٹیفیکیٹس) کے چند عصری تجربات: اسلامک پراجیکٹ فائنانسنگ کا سب سے اہم اور کامیاب ٹول "صکوک" (Islamic certificates) ہیں، جو ملکی اور عالمی سطح پر کئی پراجیکٹس میں کامیابی کے ساتھ بروئے کار لائے گئے ہیں، چنانچہ پاکستان میں "ستارہ کیمکل"، الزمین لیز 2"، اور "واپڈا صکوک"(9) اور ابھی حالیہ سالوں میں "جہلم نیلم پراجیکٹ" کارپوریٹ صکوک کی مثالیں ہیں، اور گورنمنٹ کی سطح پر" کے۔ الیکٹرک" کے حالیہ جاری کردہ صکوک اس سلسلہ کی مثالیں ہیں۔ تاہم دیگر اسلامی صیغہ ہائے تمویل کے ذریعے بھی پروجیکٹس کی تمویل کے تجربات کئے گئے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق ء2006 میں پاکستان میں مقامی طور پر "سٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک" نے "وطین ٹیلی کام" (Wateen telecom) کے لئے،، دبئی اسلامی بینک نے "کراچی شپ یارڈ اینڈ اینرجی ورک (Karachi shipyards and Energy work) کے لئے، جبکہ سٹی بینک نے " پاکستان انٹرنیشنل ایرلائن

(Pakistan international airline) کے لئے صکوک جاری کئے ۔[10] عالمی سطح پر صکوک کو پروجیکٹ فائنانسنگ کے ذریعہ (Tool) کے طور پر بڑھتا ہوا رجان: عالمی سطح پر صکوک کو اسلامک فائنانس کے بہترین ذریعہ (Tool) کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے، یہاں تک اس کو اسلامی فائنانس کا پوسٹر چائلڈ (Poster child) کا ٹائٹل بھی دیا گیا ہے۔ اس کے تمام اقسام کی طلب عالمی منڈیوں میں بڑھ رہی ہے، یہاں تک بعض غیر مسلم حکومتوں تک نے بھی اعلی سطح پر صکوک کا اجراء کیا ہے، جس کی بناء "صکوک" کا اسلامی ماڈل انٹر نیشنل فائنانشل مارکیٹ کا ایک اہم حصہ بن گیا ہے۔ در حقیقت، صکوک کو دنیا کی مختلف حکومتوں) نے اپنی گوناگوں ضروریات، معاشی اور ترقیاتی انفراسٹرکچر کے پراجیکٹس کی تمویل (Financing) کے لئے ایک اہم ٹول کے طور پر استعمال کرنا شروع کرلیا ہے۔ مسلم ممالک میں جہاں معاشی سرگرمیوں کے حوالے سے مسلمان زیادہ حساس ہوتے ہیں، صکوک کا ماڈل بہت زیادہ مقبول ہو رہا ہے ۔بہر حال، "صکوک" بنیادی طور پر، روایتی بانڈز کے متبادل کے طور پر تشکیل دیا گیا ہے، جو مسلم اور غیر مسلم دونوں قسم کے سرمایہ کاروں کے لئے ایک قابل عمل اسٹرکچر ہے ۔ اور اسلامی قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے نفع کمانے کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔ اس کے عصری تجربات اور ان کی معنویت کی مزید کچھ تفصیل ساتویں باب میں آئے گی۔ ان شاء اللہ تعالی (حاصل بحث:Conclusion) اس تفصیل سے یہ بات صاف ہو جاتی ہے کہ اس وقت مختلف شعبوں میں ملکی اور نجی سطح پر ترقیاتی شعبوں کی تمویل کے لئے اسلامی فائنانس کے لچکدار، مؤثر اور رسک میں شرکت (Risk shared method) پر مبنی طریقہ ہائے تمویل (Modes of Financing) کو ایک عالمی سطح پر (Globally) ایک بہترین متبادل (Alternative) پراڈکٹ (Product) کے طور پر تسلیم کیا جارہا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے بلا لحاظ مذہب اور قوم کے متعدد ممالک، بشمول غیر مسلم ممالک، اس پر کانفرنسز اور سیمینارز کا انعقاد ہو رہا ہے، اور اس انفراسٹرکچر کے ترقیاتی اور تعمیراتی منصوبوں کے لئے اسلامی طریقہ ہائے تمویل کی تطبیق (Application) کی کوششیں ہو رہی ہیں، جو اسلامی فائنانس کی روشن مستقبل کی نوید ہے، اور اس بات کا تقاضا کر رہی ہیں کہ اس سلسلہ میں مسلمان علمائے معیشت اپنا علمی اور تحقیقی ہوم ورک تیار رکھیں، تاکہ مستقبل میں اس میدان کی بڑھتی ہوئی ضروریات میں امت کی رہنمائی کر سکیں۔ واللہ الحمد۔

REFERENCES:

(1)BOT Contracts: Applicability in Pakistan for Infrastructure development. Written by: S.Mubin and A.Ghaffar.University of Engineering and Technology, Lahore, Pakistan

(2)World Bank group, mobilizing Islamic finance for Infrastructure PPPs, page: 25.

(3)Mobilizing Islamic Finance for Infrastructure Public Private Partnership, Page: 1, World Bank Group 2017

(4)Mobilizing Islamic Finance for Infrastructure Public Private Partnership, Page: 4 World bank Group 2017

(5)حوالہ بالا، ص: 53

(6) Mobilizing Islamic Finance for Infrastructure Public Private Partnership, Page: 4-5 World Bank Group 2017
(7) Mobilizing Islamic Finance for Infrastructure Public Private Partnership, Page: 7 World bank Group 2017
(8)Mobilizing Islamic Finance for Infrastructure Public Private Partnership, Page: 7 World Bank Group 2017(The Infrastructure challenge to achieving the SDGs)
(9)Corporate sukuk issuance and prospects. Presented by Muhammad Arif, State bank of Pakistan, page: 15
(10)حوالہ بالا، ص: 18

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.